

2815 - اختلاف دين اور ايك دوسرے كى وراثت پر اس كا اثر

سوال

كيا مسلمان شخص اپنے قريبي كافر عزيز كى موت كى صورت ميں يا اس كے برعكس كافر قريبي مسلمان كى موت كى صورت ميں ايك دوسرے كا وارث بن سكتا ہے ؟
اور مختلف اديان كے لوگوں كا ايك دوسرے كى وراثت حاصل كرنے كے متعلق مسلمان كا موقف كيا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اختلاف دين وراثت كے موانع ميں سے ايك مانع ہے ، لہذا متفقہ طور پر كافر مسلمان شخص كا وارث نہيں ہوسكتا اور اسي طرح مسلمان بھي كافر كا وارث نہيں بن سكتا كيونكہ رسول كريم صلي الله عليه وسلم كا فرمان ہے:

مسلمان كافر كا اور كافر مسلمان كا وارث نہيں بنے گا. صحيح بخاري حديث نمبر (6262)

اور اگر تركہ كى تقسيم سے قبل اسلام قبول كرلے تو امام احمد رحمہ اللہ تعاليٰ كے ہاں وہ ترغيب اسلام كے ليے وارث بنے گا ، اور كفار كا آپس ميں ايك دوسرے كا وارث بننے كے بارہ ميں امام ابوحنيفہ اور امام شافعي رحمہما اللہ كا مسلك اور امام احمد رحمہ اللہ كى ايك روايت يہ ہے کہ ان كى آپس ميں ايك دوسرے كى وراثت ہوگي اگرچہ ان كے دين مختلف ہيں كيونكہ اللہ تعاليٰ كا فرمان ہے:

اورجنہوں نے كفر كيا وہ ايك دوسرے كے دوست ہيں الانفال (73)

اور اس ليے کہ دين مختلف ہونے كے باوجود وہ مسلمانوں كى دشمني ميں يك جان دو قالب ہيں .